حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی نبی تھے یا نہیں؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1733

تاریخ اجراء: 29ذوالقعدۃالحرام1445ھ/07جون2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا حضرت یوسف علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائی نبی تھے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اس کے متعلق امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”ایک قول ان کی نبوت کا ہے، کمافی شرح الھمزیۃ للامام ابن حجر المکی رحمہ اللہ تعالیٰ (جیسا کہ امام ابن حجر مکی کی شرح ہمزیہ میں ہے۔ت) اور ظاہرِ قرآن عظیم سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے: قال تعالیٰ: قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلٰۤی اِبۡرٰھٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ مَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسٰی وَ مَاۤ اُوۡتِیَ النَّبِیُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّھِمۡ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡھُمۡ ۫ وَ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے: یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہماری طرف اترا اور جو اتارا گیا ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق و یعقوب اور ان کی اولاد پر، اور جو عطا کئے گئے موسیٰ و عیسیٰ اور جو عطا کئے گئے باقی انبیاء اپنے رب کے پاس سے ہم ان میں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے حضور گردن رکھے ہیں۔(ت)

اسباط یہی ابنائے یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ اس تقدیر پر تو ان کی توہین کفر ہوگی ورنہ اس قدر میں شک نہیں کہ وہ اولیائے کرام سے ہیں اور جو کچھ ان سے واقع ہوا اپنے باپ نبی اللہ کے ساتھ محبت شدیدہ کی غیرت سے تھا پھر وہ بھی رب العزت نے معاف کردیا۔ اور یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود عفو فرمایا: قَالَ لَا تَثۡرِیۡبَ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ ؕ یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَکُمۡ ۫ وَ ھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ۔ کہا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔(ت) اور یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَکُمۡ رَبِّیۡ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ۔ جلد میں تمہاری بخشش اپنے رب سے چاہوں گا بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔(ت)

بہر حال ان کی توہین سخت حرام ہے اور باعثِ غضبِ ذوالجلال والاکرام ہے، رب عزوجل نے کوئی کلمہ ان کی مذمت کانہ فرمایادوسرے کو کیا حق ہے، مناسب ہے کہ توہین کرنے والا تجدید اسلام و تجدید نکاح کرے کہ جب ان کی نبوت میں اختلاف ہے اس کے کفر میں اختلاف ہو گا اور کفر اختلافی کا یہی حکم ہے، کمافی الدرالمختار وردالمحتاروغیرھما۔" (فتاوی رضویه، جلد15، صفحه164۔165، رضافاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net